اِتحاد تنظیمات مدارس کے وفد کی وزیراعظم سے ملاقات

حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری نے 15 نکات پر مشتمل محضر نامہ پیش کر دیا

مولانا عبدالقدوس محمدی

اتحاد تنظیمات مدارس کے 8 رکنی وفد نے 3 / اکتوبر کو وزیراعظم پاکستان سے ملاقات کی، جس میں دینی مدارس بارے جملہ امور پر تبادلہ خیال ہوا، حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری نے 15 نکات پر مشتمل محضر نامہ وزیراعظم کو پیش کیا، جبکہ وزیراعظم کی طرف سے دینی مدارس کی خدمات اور 35 لاکھ بچوں کی تعلیم و کفالت پر زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا گیا، انہوں نے دینی مدارس بارے اتحاد تنظیمات مدارس کی قیادت کو اعتماد میں لیے بغیر کوئی بھی فیصلہ نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی، مدارس کے بچوں سے روا رکھی جانے والی ناانصافی اور امتیازی سلوک کے ازالے کے عزم کا بھی اظہار کیا، وفاقی وزیر تعلیم کی سربراہی میں مدارس کے معاملات پر مذاکرات اور کام کرنے کے لیے کمیٹی تشکیل دی گئی، اور دینی معاملات پر حکومت کی طرف سے وفاقی وزیر مذہبی امور کے علاوہ کسی کو آئندہ بیان جاری نہ کرنے کی بھی ہدایت کی گئی۔

تفصیلات کے مطابق پاکستان کے پانچوں مکاتب فکر کے دینی مدارس کے نمائندہ بورڈز کے اتحاد، اتحاد تنظیمات مدارس کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے وزیراعظم پاکستان عمران خان سے ملاقات کی۔ وفد میں مولانا مفتی منیب الرحمٰن، مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا انوار الحق، مولانا عبدالمالک، مولانا ڈاکٹر یاسین ظفر، مولانا قاضی نیاز حسین نقوی اور مولانا ڈاکٹر عطاالرحمٰن شامل تھے؛ جبکہ حکومت کی جانب سے وفاقی وزیر تعلیم شفقت محمود، وفاقی وزیر مذہبی امور مولانا نورالحق قادری، وزیر مملکت برائے داخلہ شہریار آفریدی اور سیکرٹری وزارت مذہبی امور بھی موجود تھے۔ اس موقع پر وزیراعظم نے گہری دلچسپی سے دینی مدارس کے مسائل سنے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کی یقین دہانی کروائی۔ انہوں نے وفاقی وزیر تعلیم کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جو وفاقی وزیر مذہبی امور مولانا نورالحق قادری کی معاونت سے دینی مدارس کے حوالے سے جملہ حل طلب امور پر کام کرے گی۔ وزیراعظم نے دینی مدارس کی خدمات اور 35 لاکھ بچوں کی کفالت اور تعلیم کی ذمہ داری نبھانے پر اتحاد تنظیمات مدارس کے قائدین کو

زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اور اپنے اس دیرینہ عزم کا اعادہ کیا کہ وہ دینی مدارس کے ساتھ روا رکھے جانے والے امتیازی سلوک اور ماضی میں ہونے والی ناانصافی کی تلافی کریں گے۔

اجلاس کے دوران اتحاد تنظیمات مدارس کے جنرل سیکرٹری مولانا مفتی منیب الرحمٰن نے سابقہ حکومتوں سے ہونے والے مذاکرات اور معاہدوں پر روشنی ڈالی اور ابتداء اصولی گفتگو کی اور دینی مدارس کے ساتھ معاملات کو درست سمت پر بہتر انداز سے آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا، بعدازاں ترجمان اتحاد تنظیمات مدارس اور جنرل سیکرٹری وفاق المدارس العربیہ پاکستان مولانا محمد حنیف جالندھری نے دینی مدارس، مذہبی معاملات اور تعلیمی اصلاحات پر تفصیلی، جامع اور مدلل گفتگو کی۔ انہوں نے جن امور کی نشان دہی کی اور جو مطالبات سامنے رکھے حسب ذیل تھے:

☆......دینی مدارس کے نمائندہ وفاق، وفاقی سطح پر پورے ملک، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت جملہ امور کا اہتمام کرتے ہیں اس لیے دینی مدارس کے معاملات کو صوبوں کے حوالے نہ کیا جائے بلکہ وفاقی اور مرکزی سطح پر مدارس کے معاملات کو دیکھا جائے۔

☆......مدارس تعلیمی ادارے ہیں اس لیے ان کے معاملات وزارت تعلیم کے سپرد کیے جائیں۔

☆......مدارس کی رجسٹریشن پر عائد پابندی ختم کی جائے اور ملک بھر میں مختلف نظام کے تحت رجسٹریشن کرنے کی بجائے یکساں طریقہ کار اور ضابطہ کے مطابق مدارس کی وزارت تعلیم کے ساتھ رجسٹریشن کو آسان بنایا جائے۔

☆......آئے روز کوائف طلبی کے نام پر مدارس کو ہراساں کرنے اور مختلف اداروں کے الگ الگ ڈیٹا فارمز سے دینی مدارس کو نجات دلائی جائے اور ون ونڈو آپریشن کے ذریعے سال میں ایک دفعہ کوائف جمع کیے جائیں۔

☆......یکساں نصاب و نظام تعلیم پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور پہلے مرحلے میں میٹرک تک نہ صرف مدارس اور اسکولوں کا نصاب ایک کیا جائے بلکہ طبقاتی تفریق ختم کر کے ملک بھر میں یکساں نظام تعلیم رائج کیا جائے اور اس سلسلے میں جو ٹاسک فورس تشکیل دی گئی ہے اس میں علما کو مزید نمائندگی دی جائے۔

☆......دنیا بھر کے بچے پاکستانی مدارس میں تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں، یہ پاکستان کے لیے اعزاز ہے اور ایسے بچے پاکستان کے سفیر ہوتے ہیں اس لیے غیر ملکی طلبہ کے ویزوں پر پابندی ختم کر کے ان کے لیے تعلیم کے دروازے کھولے جائیں۔

☆......بے گناہ اور دینی خدمات میں مصروف عمل علما کرام کے نام فورتھ شیڈول میں ڈال کر ان سے ظالمانہ سلوک ختم کیا جائے۔

☆......دینی مدارس کے قربانی کی کھالیں جمع کرنے پر پابندی اور کھالیں جمع کرنے والوں پر مقدمات، سزاوں اور جرمانے کا سلسلہ ختم کیا جائے، سزائیں ختم اور مقدمات واپس لیے جائیں۔

☆......بینکوں کی طرف سے مدارس کے اکاونٹ کھولنے پر غیر اعلانیہ پابندی ہٹائی جائے۔

ناظم اعلیٰ وفاق مولانا محمد حنیف جالندھری نے وزیر اعظم کو باور کروایا کہ کیسے فروغ تعلیم اور دینی خدمات کے لیے کوشاں افراد اور اداروں کو پریشان کیا جاتا ہے۔

مولانا محمد حنیف جالندھری نے وزیر اعظم سے مطالبہ کیا کہ:

☆......عربی زبان کی تعلیم کے راستے میں رکاوٹیں ڈالنے کی کوششوں کا فوری نوٹس لیں۔

☆......اردو کو صحیح معنوں میں قومی زبان قرار دلوائیں۔

☆......ناظرہ قرآن کریم اور ترجمہ قرآن کریم کی مرحلہ وار تعلیم کے قانون پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔

☆......وزیر اعظم اگر دینی مدارس کے لیے کچھ کرنا چاہتے ہیں تو پہلے مرحلے میں مساجد و مدارس کو بجلی اور گیس کے بلوں سے مستثنیٰ قرار دیں اور مدارس کی اسناد کی حیثیت کو صحیح معنوں میں تسلیم کروائیں۔

اس موقع پر مولانا محمد حنیف جالندھری نے جمعہ کی چھٹی بحال کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔

مولانا محمد حنیف جالندھری نے وزیر اعظم کی توجہ ایک اہم معاملے کی طرف مبذول کروائی کہ وہ اپنے وزرا کو دینی اور مذہبی معاملات میں غیر محتاط گفتگو سے باز رکھیں، جس پر وزیر اعظم نے کہا کہ آئندہ صرف مولانا نورالحق قادری ہی دینی معاملات پر کوئی بھی بیان دیں گے، ان کے علاوہ کوئی اور وزیر دینی معاملات میں اظہار خیال کے مجاز نہیں ہوں گے۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملاقات تو اگرچہ خوشگوار ماحول میں ہوئی ہے۔ ہم نے اپنا مقدمہ بھرپور انداز سے پیش کیا اور وزیر اعظم نے ہمارے جملہ مسائل کو حل کرنے کی یقین دہانی کروائی بلکہ انہوں نے تو یہاں تک کہا کہ یہ ملاقات پہلے کی طرح نہیں ہوگی بلکہ آپ تبدیلی خود محسوس کریں گے، اس لیے ہمیں اس تبدیلی اور عملدرآمد کا انتظار ہے اور یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا کہ وزیر اعظم اس حوالے سے کیا اقدامات اٹھاتے ہیں اور ان کے نیک ارادوں جن کا انہوں نے اظہار کیا ان پر کس حد تک عملدرآمد ہوتا ہے؟

☆☆☆